روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
جمعرات 9۔اپریل 2015ء 19 جمادی الثانی 1436 ہجری 9 شہادت 1394 ھش جلد 65-100 نمبر 81

دین کے خدمت گار

بند کر کے آنکھ دنیا کی طرف سے آج وہ
رکھ رہے ہیں تیرے دیں کی سب جہاں میں لاج وہ
تیری خاطر سہہ رہے ہیں ہر طرح کی ذلتیں
پر ادا کرتے نہیں شیطاں کو ہر گز باج وہ
تیرے بندے اے خدا سچ ہے کہ کچھ ایسے بھی ہیں

(کلام محمود)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میرا مدعا یہ ہے اور میں نے پہلے بھی سوچا ہے اور جب سوچا ہے میرے دل کو صدمہ پہنچا ہے کہ ایک طرف تو زندگی کا اعتبار نہیں جیسا کہ خدا تعالیٰ کی وحی قرب اجلک المقدر سے ظاہر ہوتا ہے۔ دوسرا اس مدرسہ کی بنا سے غرض یہ تھی کہ دینی خدمت کیلئے لوگ تیار ہو جاویں۔ یہ خدا تعالیٰ کا قانون ہے۔ پہلے گزر جاتے ہیں۔ دوسرے جانشین ہوں۔ اگر دوسرے جانشین نہ ہوں تو قوم کے ہلاک ہونے کی جڑ ہے۔ مولوی عبدالکریم اور دوسرے مولوی فوت ہو گئے اور جو فوت ہوئے ہیں اُن کا قائم مقام کوئی نہیں۔ دوسری طرف ہزار ہا روپیہ جو مدرسہ کے لیے جاتا ہے پھر اس سے فائدہ کیا؟ جب کوئی تیار ہو جاتا ہے تو دنیا کی فکر میں لگ جاتا ہے۔ اصل غرض مفقود ہے۔ میں جانتا ہوں جب تک تبدیلی نہ ہو گی کچھ نہ ہو گا۔ جو اللہ تعالیٰ کی جماعت روحانی سپاہیوں کے تیار کرنے والے تھے وہ نہیں رہے دور چلے گئے ہیں۔ ہمیں کیا غرض ہے کہ قدم بقدم ان لوگوں کے چلیں جو دنیا کے لئے چلتے ہیں۔‘‘

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 584)

’’مرنا تو ہر ایک نے ہی ہے اور اس جان نے ایک دن اس قالب کو چھوڑنا ضرور ہے مگر کیا عمدہ وہ موت ہے جو خدمتِ دین میں آوے۔‘‘

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 484)

’’سچائی کی فتح ہو گی اور (دین) کیلئے پھر اُس تازگی اور روشنی کا دن آئے گا جو پہلے وقتوں میں آ چکا ہے اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے۔ لیکن ابھی ایسا نہیں۔ ضرور ہے کہ آسمان اسے چڑھنے سے روکے رہے جب تک کہ محنت اور جانفشانی سے ہمارے جگر خون نہ ہو جائیں اور ہم سارے آراموں کو اُس کے ظہور کو لئے نہ کھو دیں اور اعزاز (دین) کیلئے ساری ذلتیں قبول نہ کرلیں۔ (دین) کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے۔ وہ کیا ہے؟ ہمارا اسی راہ میں مرنا۔ یہی موت ہے جس پر (دین) کی زندگی .... کی زندگی اور زندہ خدا کی تجلّی موقوف ہے اور یہی وہ چیز ہے جس کا دوسرے لفظوں میں (دین) نام ہے۔ اسی (دین) کا زندہ کرنا خدا تعالیٰ اب چاہتا ہے اور ضرور تھا کہ وہ اس مہم عظیم کے روبراہ کرنے کیلئے ایک عظیم الشان کارخانہ جو ہر ایک پہلو سے مؤثر ہو اپنی طرف سے قائم کرنا۔ سو اُس حکیم و قدیر نے اس عاجز کو اصلاح خلائق کے لئے بھیج کر ایسا ہی کیا۔‘‘

(فتح اسلام روحانی خزائن جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 10)

محترم محمد خان صاحب ساکن گل منج تحصیل وضلع گورداسپور بیان کرتے ہیں کہ ’’ایک دفعہ حضرت مسیح موعود نے بڑے جوش سے تقریر فرمائی اس تقریر میں آپ نے یہ بھی فرمایا کہ جو لوگ اللہ کے نام پر اپنے لڑکے دیں گے وہ بہت ہی خوش نصیب ہوں گے۔‘ اس زمانے میں احمدیہ سکول کی بنیاد رکھی گئی تھی میں نے بھی اس وقت خدا سے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ تو ہمیں بھی لڑکے عطا فرماتا کہ ہم حضرت صاحب کی حکم کی تعمیل میں ان کو احمدیہ سکول میں داخل کراویں خدا تعالیٰ نے دعا کو سنا اور پانچ بچے دیئے جن میں سے تین فوت ہو گئے اور دو چھوٹے بچے رہ گئے۔ پھر میں نے بموجب ارشاد حضرت صاحب بڑے لڑکے کو احمدیہ سکول میں اور چھوٹے کو ہائی سکول میں داخل کرا دیا اور اپنی وصیت کی بہشتی مقبرہ کی سند بھی حاصل کر لی۔‘‘ (سیرۃ المہدی جلد دوم صفحہ 9 روایت نمبر 988)

بچوں کو پاک نمونہ دکھائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واقفین نو کے والدین کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

’’حضرت اسماعیلؑ کا جواب ماں باپ کی تربیت کا نتیجہ تھا۔ پس ان بچوں کے والدین بھی یہی نمونہ دکھائیں اور اپنا جائزہ لیتے رہیں کہ وہ کہیں وقتی جوش سے تو اپنے بچوں کو وقف نہیں کر رہے، بلکہ اس کے پیچھے ایک پاک اور مستقل جذبہ ہونا چاہئے جس میں حضرت ہاجرہ اور حضرت ابراہیمؑ کی قربانی کی جھلک نظر آئے۔ اگر ایسا نہیں تو پھر یہ تقویٰ سے گری ہوئی قربانیاں ہیں، جن میں پھر بعض اوقات بچے کہہ دیتے ہیں کہ میں نے وقف نہیں کرنا یا بچہ کا معیار اتنا گرا ہوتا ہے کہ جماعت اسے نہیں لیتی، بعض بچے بازاری لڑکوں کے سے حلیے بنا لیتے ہیں اور پوچھنے پر بعض یہ بھی کہہ دیتے ہیں کہ ہم نے سنگر بننا ہے۔ اب ان باتوں کا وقف سے کیا تعلق۔ لیکن اگر تقویٰ کے نمونے قائم کریں گے اور اس کے مطابق تربیت کریں گے تو پھر اسماعیلی جواب ملے گا۔ پہلے دن سے ہی بچوں کو قربانیوں کی اہمیت بتائیں اور اپنے پاک نمونے ان کے سامنے رکھیں۔‘‘

(مشعل راہ جلد 5 حصہ چہارم صفحہ 130)

(فیصلہ جات مجلس مشاورت 2015ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

☆..................☆..................☆

مقابلہ مضمون نویسی سہ ماہی دوم

(مجلس انصاراللہ پاکستان)

ڈائمنڈ جوبلی سال کی دوسری سہ ماہی کے لئے مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان ’’خلافت سے وابستگی اور انصاراللہ کی ذمہ داریاں‘‘ مقرر ہے جس کے الفاظ کی تعداد تین سے چار ہزار ہو گی۔ مرکز میں مضمون جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 جون 2015ء ہے۔ زیادہ سے زیادہ انصار اس مقابلہ میں شرکت کریں۔

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ....مطبع: ضیاء الاسلام پریس ....مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

سالانہ تقریب تقسیم اسناد 2015ء

مدرسۃ الحفظ طالبات وعائشہ دینیات اکیڈمی ربوہ

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مورخہ 11 مارچ 2015ء کو شام 5 بجے عائشہ دینیات اکیڈمی و مدرسۃ الحفظ طالبات ربوہ کی 21ویں سالانہ تقریب تقسیم اسناد وانعامات مدرسۃ الحفظ طلباء کے سبزہ زار میں محترمہ سیّدہ طاہرہ صدیقہ ناصر صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی زیرِ صدارت منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرمہ حافظہ رفیعہ صداقت صاحبہ نے سالانہ رپورٹ پیش کی۔ جس میں انہوں نے بتایا کہ 17 مارچ 1993ء کو مدرسۃ الحفظ اور دینیات کلاس کا قیام عمل میں آیا۔

مدرسۃ الحفظ طالبات میں قرآن کریم حفظ کرنے کے لئے 3 سال اور دہرائی کے لئے مزید 6 ماہ کا عرصہ مقرر ہے۔ 2 مرتبہ دہرائی کرنے کے بعد طالبات کا امتحان ادارہ میں لیا جاتا ہے۔ اس کے بعد حافظ مبارک احمد ثانی صاحب پرنسپل مدرسۃ الحفظ طلباء External Examinar فائنل امتحان لیتے ہیں۔ امتحان میں کامیاب ہونے والی طالبہ کو حافظہ کی سند دی جاتی ہے۔

اس سال کل 22 طالبات نے قرآن کریم حفظ کیا اور اسی طرح ادارہ کے قیام سے لے کر اب تک فارغ التحصیل حافظات کی تعداد 339 ہو چکی ہے۔ سال 2011,2012 سے ادارہ میں رحمۃ للعالمین ؐ ایوارڈ کا اجراء ہو چکا ہے۔ یہ انعام 25 ہزار روپے نقد رقم پر مشتمل ہے۔

سال 2014ء سے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اس انعام کی تعداد 3 ہوگئی ہے۔ اول 25 ہزار، دوم 15 ہزار اور سوم کو 10 ہزار روپے انعام دیا جاتا ہے۔ جو کم عرصہ حفظ، دہرائی نیز فائنل ٹسٹ میں مجموعی طور پر سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والی طالبہ کو دیا جاتا ہے۔

اول: حافظہ رمشاء بنت مکرم تنویر احمد صاحب مرحوم دارالبرکات ربوہ

دوم: حافظہ حفظہ مریم بنت مکرم بشیر احمد صاحب مرحوم نصیر آباد ربوہ

سوم: حافظہ تنزیلہ رؤف بنت مکرم رؤف عطا خان صاحب دارالنصر غربی ربوہ قرار پائیں۔

دینیات کلاس

عائشہ اکیڈمی کا دوسرا حصہ دینیات کلاس ہے۔ اس کلاس کے نصاب کا دورانیہ 2 سال ہے۔ یہ نصاب 4 سمیسٹرز میں مکمل کروایا جاتا ہے۔ ہر سمیسٹر کا امتحان الگ الگ لیا جاتا ہے۔ اور الگ الگ سند دی جاتی ہے۔ اس سال 6 طالبات نے یہ کورس مکمل کیا ہے اس طرح دینیات کلاس کی فارغ التحصیل طالبات کی کل تعداد 173 ہوگئی ہے۔ دوران سال ادارہ میں قومی اور جماعتی اہم ایام کی مناسبت سے جلسے منعقد کئے گئے۔ حفظ کلاسز کی طالبات کی امہات کی ماہانہ میٹنگ اور دینیات کلاس کی طالبات کی امہات کی سالانہ میٹنگ کی جاتی ہے۔

رپورٹ کے بعد محترمہ سیّدہ آپا جان نے حفظ مکمل کرنے والی طالبات میں اسناد وانعامات تقسیم کئے نیز دینیات کلاس کی کامیاب طالبات میں اسناد وانعامات تقسیم کئے۔ آخر میں سب کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سب حافظات اور دینیات کلاس کی بچیوں کے لئے یہ اعزاز کامیاب ومبارک فرمائے آمین۔

فہرست حافظات مکرمات سال 2015ء

1	حافظہ حفظہ مریم	بنت مکرم بشیر احمد صاحب مرحوم ربوہ	1 سال 2 ماہ 10 دن
2	حافظہ رمشاء	بنت مکرم تنویر احمد صاحب مرحوم ربوہ	1 سال 4 ماہ 26 دن
3	حافظہ مائدہ جاوید	بنت مکرم محمد جاوید صاحب ربوہ	1 سال 5 ماہ 8 دن
4	حافظہ عائشہ جاوید	بنت مکرم طاہر احمد جاوید صاحب ربوہ	1 سال 5 ماہ 16 دن
5	حافظہ ملیحہ بشارت	بنت مکرم بشارت احمد صاحب ربوہ	1 سال 5 ماہ 23 دن
6	حافظہ تنزیلہ رؤف	بنت مکرم رؤف عطا خان صاحب ربوہ	1 سال 6 ماہ 16 دن
7	حافظہ عروفہ نسیم	بنت مکرم نسیم احمد خان صاحب ربوہ	1 سال 6 ماہ 16 دن
8	حافظہ نعماء نصرت عظمیٰ	بنت مکرم تنویر احمد صاحب ربوہ	1 سال 7 ماہ 16 دن
9	حافظہ امۃ الحی	بنت مکرم سلیمان قیصر چیمہ صاحب ربوہ	1 سال 8 ماہ 5 دن
10	حافظہ فائزہ عطاء	بنت مکرم عطاء اللہ صاحب ربوہ	1 سال 9 ماہ 1 دن
11	حافظہ کافیہ نسیم	بنت مکرم نسیم احمد خالد صاحب مرحوم ربوہ	2 سال 2 ماہ 12 دن
12	حافظہ فرح	بنت مکرم مظفر احمد صاحب ربوہ	2 سال 2 ماہ 12 دن
13	حافظہ رابعہ مقصود	بنت مکرم مقصود احمد صاحب ربوہ	2 سال 2 ماہ 19 دن
14	حافظہ عائشہ عروسہ	بنت مکرم فاروق احمد صاحب ربوہ	2 سال 3 ماہ 17 دن
15	حافظہ زونش سویرا	بنت مکرم قیصر محمود صاحب ربوہ	2 سال 4 ماہ 9 دن
16	حافظہ ایوشہ مبشر	بنت مکرم مبشر احمد صاحب ربوہ	2 سال 6 ماہ 15 دن
17	حافظہ عائشہ صدیقہ	بنت مکرم ناصر محمود احمد صاحب ربوہ	2 سال 6 ماہ 16 دن
18	حافظہ نائلہ ماجد	بنت مکرم زبیر انور صاحب ربوہ	2 سال 8 ماہ 18 دن
19	حافظہ طیبہ سحر	بنت مکرم عارف محمود صاحب شہید ربوہ	2 سال 9 ماہ
20	حافظہ نعمانہ طاہر	بنت مکرم بشیر الدین صاحب ربوہ	3 سال 8 دن
21	حافظہ لثنا رباب	بنت مکرم افتخار توقیر امجد صاحب ربوہ	3 سال 21 دن
22	حافظہ طوبیٰ منیر	بنت مکرم منیر احمد صاحب ربوہ	3 سال 3 ماہ 19 دن

اصلاحِ نفس بذریعہ قیام الیل

☆ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

اے اچھی طرح چادر میں لپٹنے والے!۔ رات کو قیام کیا کر مگر تھوڑا۔ اس کا نصف حصہ یا اس میں سے کچھ تھوڑا سا کم کردے۔ یا اس پر (کچھ) زیادہ کردے اور قرآن کو خوب نکھار کر پڑھا کر۔ یقیناً ہم تجھ پر ایک بھاری فرمان اُتاریں گے۔ (المزمّل: 2 تا 5)

☆ سیدنا حضرت مسیح موعود تہجد کی تلقین کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''......پیشتر کہ عذاب الٰہی آکر توبہ کا دروازہ بند کردے، توبہ کرو۔ جب کہ دُنیا کے قانون سے اس اس قدر ڈر پیدا ہوتا ہے، تو کیا وجہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے قانون سے نہ ڈریں۔ جب بَلا سر پر آپڑے تو اُس کا مزا چکھنا ہی پڑتا ہے۔ چاہئے کہ ہر شخص تہجد میں اُٹھنے کی کوشش کرے اور پانچ وقت کی نمازوں میں بھی قنوت ملا دیں۔ ہر ایک خدا کو ناراض کرنے والی بات سے توبہ کریں......قصہ مختصر دعا سے، توبہ سے کام لو اور صدقات دیتے رہو۔ تاکہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم کے ساتھ تم سے معاملہ کرے۔''

(ملفوظات جلد اول صفحہ 134-135)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

''اگر گھریلو سطح پر بھی میاں بیوی تقویٰ کی راہوں پر قدم نہیں مار رہے تو اولاد کے حق میں اپنی دعاؤں کی قبولیت کے نشان کس طرح دیکھ سکتے ہیں۔ پھر اگر تقویٰ مفقود ہے تو خلافت اور جماعت کی برکات سے کس طرح فیض پا سکتے ہیں۔ خلافت کے لئے تو اللہ تعالیٰ نے اعمالِ صالحہ کی شرط رکھی ہوئی ہے۔ اگر تقویٰ نہیں تو اعمالِ صالحہ کیسے ہو سکتے ہیں یا اگر اعمالِ صالحہ نہیں تو تقویٰ نہیں اور تقویٰ نہیں تو نہ ہی ایک دوسرے کے لئے قُرَّۃُ الْعَیْن بن سکتے ہیں، نہ ہی اولاد قُرَّۃُ الْعَیْن بن سکتی ہے۔ پس اولاد کو بھی قُرَّۃُ الْعَیْن بنانے کے لئے، آنکھوں کی ٹھنڈک بنانے کیلئے، اپنی حالتوں اور اپنی عبادتوں کی طرف دیکھنے کی ضرورت ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے میاں بیوی کی عبادتوں کے بارے میں یہ نصیحت کی ہے، آپؐ فرماتے ہیں کہ اللہ رحم کرے اُس شخص پر جو رات کو اُٹھے، نماز پڑھے اور اپنی بیوی کو جگائے۔ اگر وہ اُٹھنے میں پس وپیش کرے تو پانی کے چھینٹے ڈالے تاکہ وہ اُٹھ کھڑی ہو۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ رحم کرے اُس عورت پر جو رات کو اُٹھے، نماز پڑھے اور اپنے میاں کو جگائے، اگر وہ اُٹھنے میں پس وپیش کرے تو پانی چھڑکے تاکہ وہ اُٹھ کھڑا ہو۔

(مُسند احمد بن حنبل، مُسند ابوہریرہ جلد دوم صفحہ 20 حدیث نمبر 7362)

پس یہ فرائض دونوں کے ہیں۔ میاں کے بھی اور بیوی کے بھی کہ اپنی عبادتوں کی طرف توجہ دیں تاکہ نسلوں سے بھی قُرَّۃُ الْعَیْن حاصل ہو۔ بعض مردوں کی شکایات آتی ہیں، رات کو اُٹھنا تو علیحدہ رہا، عورتوں کے جگانے کے باوجود، فجر کی نماز کے علاوہ اَور دوسری نمازوں میں بھی توجہ دلانے کے باوجود سستی دکھاتے ہیں۔ ایسے لوگ کس طرح اور کس منہ سے رَبَّنَا هَبْ لَنَا ...... کی دعا کرتے ہیں۔ کس طرح وہ اپنی اولاد میں قُرَّۃُ الْعَیْن تلاش کر سکتے ہیں، کس طرح اللہ تعالیٰ سے یہ اُمید رکھتے ہیں یا رکھنے کی کوشش کرتے ہیں کہ اُن کی اولاد کے متقی ہونے کی دعا قبول ہو۔ ہاں اللہ تعالیٰ فضل کرنا چاہے تو کوئی روک نہیں سکتا۔ وہ تو مالک ہے لیکن اگر اُس کے فضل سے حصہ لینا ہے تو تقویٰ کے یہ نمونے دکھانے کا اللہ تعالیٰ کا بھی حکم ہے، اپنی حالتوں کے درست کرنے کا بھی اللہ تعالیٰ کا حکم ہے۔''

(روزنامہ الفضل 23 دسمبر 2008ء)

محترمہ ڈاکٹر فہمیدہ منیر صاحبہ

ابتدائی طبی امداد کے متعلق مفید مشورے

سانپ کاٹنے، ڈوبنے، جل جانے اور چوٹ لگنے کے سلسلہ میں فوری تدابیر

سانپ کا کاٹنا

سانپ کے متعلق ہزاروں داستانیں، افسانے اور حکایتیں منسوب ہیں کچھ سچی کچھ جھوٹی، لیکن ایک چیز بہرحال سچ ہے کہ سانپ اگر کسی کو کاٹ جائے تو اس کی دہشت ہی بہت ہے اور حقیقت بھی یہی ہے کہ سارے کے سارے سانپ زہریلے نہیں ہوتے اعداد و شمار کے مطابق جتنے لوگوں کو سانپ کاٹتے ہیں ان میں سے صرف 30% لوگوں کو سانپ کے تریاق کے ٹیکے یعنی Antivenum Serum کی ضرورت پڑتی ہے۔ باقی 70% بغیر علاج کے صحت یاب ہو جاتے ہیں فرسٹ ایڈ یا ابتدائی طبی امداد کی ضرورت بہرحال ہر ایک کو ہوتی ہے۔ جس جگہ سانپ نے کاٹا ہے اگر وہاں سے ہلکا سا خون نکل رہا ہے یعنی بہہ رہا ہے تو کم از کم یہ ایک نشانی ایسی ہے جسے فوری طور پر قابل علاج گردانا جائے گا۔ اور فوری ٹیکہ لگانے اور ہسپتال میں داخل کرنے کی ضرورت ہے۔

ہسپتال پہنچنے سے پہلے پہلے جو مدد آپ مریض کی کر سکتے ہیں وہ اس طرح ہے۔

1۔ مریض کو سیدھا نہیں لیٹنے دینا۔ اس کو نیم دراز ایسی حالت میں رکھیں کہ دل، سینہ اور سر بازوؤں اور ٹانگوں کی نسبت اونچا رہے (عام طور پر سانپ بازوؤں اور ٹانگوں پر ڈستا ہے)

2۔ اگر ممکن ہو تو جہاں سانپ نے کاٹا ہے وہ جگہ باقی تمام جسم کی نسبت نیچی رکھیں۔ تاکہ سانپ کا زہر دل کی طرف کم سے کم جا سکے۔

3۔ مریض کو خاموش رہنے کی ہدایت کریں۔

4۔ تازہ اور صاف ہوا کا انتظام کریں۔

5۔ لوگوں کا جھرمٹ نہ ہونے دیں۔

6۔ مریض کو تسلی تشفی دیں۔

7۔ موسم کے مطابق گرم یا سرد مشروبات پینے کو دیں۔

8۔ اگر تنفس میں تنگی ہے تو مصنوعی سانس دلائیں۔

سانپ کاٹے کے زخم اور دل کے درمیان پریشر پوائنٹ پر رومال، رسی سے گرہ لگائیں پھر ایک پنسل یا لکڑی مسواک، برش وغیرہ اس گرہ پر رکھ کر ایک اور گرہ لگائیں اور اس پنسل کو بل دیکر گھمائیں حتی کہ کساؤ پیدا ہو۔ تب تک کریں جب تک ڈاکٹر دیکھ نہ لے۔ اس عمل کو کساؤ دینا یا کساؤ کا بندھن (Tourniquet) کہتے ہیں اگر یہ شک ہو کہ سانپ کے کاٹے کا ٹیکہ یعنی Antivenum Serum لگنا ضروری ہوگا اور اس کے ملنے میں دیر ہونے کا احتمال ہے۔ تو یہ زیادہ زور سے باندھ دینا چاہئے۔ اور جب تک ٹیکہ نہ لگے کھولنا نہیں چاہئے۔ کیونکہ کھولنے سے زہر یکدم دل میں چلا جائے گا اور صدمہ اور موت کا باعث بنے گا۔

دیر تک ٹارنی کے۔ کے باندھنے سے شریانوں میں خون جم کر ٹانگ یا بازو بالکل مفلوج بھی ہو سکتا ہے اور کاٹنا بھی پڑ سکتا ہے۔ لیکن ٹانگ یا بازو کا کاٹ دینا مریض کو موت کے منہ میں دے دینے سے بہتر ہے۔

10۔ بعض لوگ سانپ کاٹے والی جگہ پر برف رکھ دیتے ہیں یہ طریقہ بھی خطرناک ہے۔ اس طرح یہ جگہ یخ خوردہ ہو جائے گی جو بذات خود ایک تکلیف دہ اور نا قابل تلافی عمل ہے۔

11۔ بعض لوگ زہر چوس کر پھینک دینے کو بھی ایک مدد سمجھتے ہیں۔ یہ بھی بیکار عمل ہے اور اس کا کوئی خاص فائدہ نہیں ہوتا بلکہ اگر چوسنے والے کی زبان یا ہونٹوں پر کوئی زخم ہو تو (نہ ہو تب بھی) اس کو بھی یہ زہر اثر کر جائے گا۔ ایک کی بجائے دو زندگیاں داؤ پر لگانا کہاں کی عقلمندی ہے۔

سانپ کے زہر کا اثر دو طریق پر ہوتا ہے

(A) نظام اعصاب پر زہر کا اثر۔

(B) نظام دوران خون پر زہر کا اثر۔

کوبرا اور کوڑی دار سانپ کاٹنے سے اعصاب پر اثر ہوتا ہے۔ اور اس کے باعث سانس لینے کے اعضاء پر فالج ہو جاتا ہے۔

نظام دوران خون پر اثر کرنے والے Copper Head سانپ Rattle سانپ Mocasin سانپ Pit Viper سانپ ہیں۔ یہ سانپ اجزائے خون کرتے ہیں۔ یعنی ان کے کاٹنے کے بعد جسم کے مختلف حصوں سے خون جاری ہو جاتا ہے۔ مثلاً نکسیر پھوٹنا وغیرہ جلد اکھڑنے لگتی ہے اور خون کی نالیوں کے اندر زخم ہو جاتے ہیں۔ اگر سانپ ڈستے ہوئے دیکھا نہیں گیا اور شک ہے یا مریض کا بیان ہے کہ سانپ نے کاٹا ہے۔ تو ملاحظہ کریں مریض میں درج ذیل علامات ہوں گی۔

1۔ جہاں سانپ نے کاٹا ہے مریض اس جگہ درد بتائے گا۔ 2۔ مریض بار بار پانی مانگے گا۔ 3۔ اس کا جی متلائے گا اور وہ الٹی کرے گا۔ 4۔ مریض پسینے سے شرابور ہوگا۔ 5۔ جہاں سانپ نے کاٹا ہے وہ جگہ سرخ ہوگی اور وہاں سوجن ہوگی۔ 6۔ پیٹ میں بل پڑنے کی شکایت کرے گا۔ جس طرح کھلیاں پڑتی ہیں ویسے پیٹ کے پٹھوں میں اینٹھن یعنی کھلیاں پڑ جانے کی شکایت کرے گا۔ 7۔ اس جگہ اور جسم کے دیگر حصوں پر خارش کی شکایت کرے گا۔ 8۔ پہلے پہل بہت پھرتیلا پن محسوس کرے گا اور پھر غشی محسوس کرے گا۔ 9۔ جلد پر دوران خون بڑھا ہوا محسوس کرے گا۔ یعنی جلد سرخ اور گرم ہوگی۔ 10۔ سانس لینے میں دقت محسوس کرے گا۔ 11۔ ہاتھ پاؤں ہلانے میں دقت اور سخت نقاہت محسوس کرے گا۔ 12۔ بعد میں جسم کے مختلف حصوں یا کسی ایک حصہ سے خون جاری ہو جائے گا اور مریض بے ہوش ہو جائے گا۔

زہریلے سانپ کی عام طور پر نشانی یہ ہے کہ سر اور جسم کی نسبت گردن پتلی ہوتی ہے۔

ڈوبنا

گرمی کے موسم میں نہروں اور دریاؤں پر نہاتے ہوئے سیلاب کے دنوں میں اور عید وغیرہ کے تہواروں پر کھیل ہی کھیل میں دیکھتے ہی دیکھتے لوگ جن میں اکثریت نوجوانوں، بچوں کی ہوتی ہے ڈوب جاتے ہیں انہیں نکالنے کے بعد اگر فوری طور پر ابتدائی طبی امداد ٹھیک طرح سے دے دی جائے تو خدا تعالیٰ جو کارخانہ قدرت کا کارساز ہے اپنے خاص رحم و کرم سے مریض کو دوبارہ زندگی بخش دیتا ہے۔ سب کچھ اس کے دائرہ اختیار میں ہے۔ لیکن کوشش۔ اور وہ بھی سرتوڑ کوشش شرط ہے۔ توکل بخدا اور راضی برضا شرط ایمان ہے۔

فوری امداد کے لئے (1) مصنوعی تنفس بہم پہنچانا اولین فرض ہے۔ مریض کی زبان کسی کپڑے سے پکڑ کر باہر کھینچیں اور سانس کی نالی میں اگر رطوبت۔ گندگی یا جھاگ ہے تو اسے صاف کرنے کے بعد سانس کی بحالی میں مدد کریں اور اس وقت تک کرتے رہیں جب تک سانس جاری نہ ہو جائے۔ اس میں کئی گھنٹے بھی لگ سکتے ہیں۔ دریں اثناء مریض کو Oxygen وغیرہ مہیا کرنے کی کوشش میں بھی لگے رہیں۔ اگر مریض اکڑ جائے یا کئی گھنٹے تک اس کا ٹمپریچر نہ بڑھے۔ جسم سخت ٹھنڈا رہے۔ تب یہ کوشش چھوڑنی چاہئے مصنوعی سانس دلانے کا طریقہ ڈوبنے والوں کے لئے کئی قسم کا ہو سکتا ہے۔

مثلاً (1) منہ پر منہ رکھ کر مریض کے سینہ میں اپنی سانس داخل کرنا۔ 2۔ مریض کو الٹا لٹا کر سینہ کی نشست پر ہتھیلیوں سے دباؤ ڈالنا اور ہٹانا۔ اس طرح پانی جو پیٹ میں داخل ہو گیا تھا وہ بھی نکل جاتا ہے۔

3۔ Rocking سانس دلانے کی کوشش کرنا۔ ان میں سب سے بہتر منہ سے منہ لگا کر سانس دینا ہے اور اس میں تاخیر نہیں کرنی چاہئے۔ اگر آکسیجن مہیا ہو سکے تو بہت بہتر ہے۔

4۔ سینہ پر سے دل کی مالش کرنا۔ 5۔ ٹانگوں پر مالش کرنا۔ مالش کا رخ پیروں کی طرف سے رانوں کی طرف ہو۔ اس طرح دل کی طرف زائد خون جانے سے دل کی حالت بہتر ہو سکتی ہے۔

جل جانا اور اس کے لئے ابتدائی طبی امداد

جل جانے کے حادثات ہمارے ارد گرد بے شمار ہوتے ہیں اور اس کی زد میں عام طور پر بچے اور گھریلو کام کرنے والی عورتیں آتی ہیں۔

جل جانے والے مریضوں کو جلنے کے لحاظ سے تین حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ اور یہ تقسیم اس طرح کی جاتی ہے کہ دیکھا جاتا ہے کہ کتنا وسیع حصہ جلد کا جلا ہے اور کتنا گہرا جلا ہے اور جسم کا کونسا حصہ جلا ہے۔

1۔ اول ڈگری کا جلنا۔ جس میں جلد سرخ ہو جائے لیکن آبلے نہ پڑیں اور جس میں جسم کی جلد کا 15% سے کم حصہ جلا ہو۔

2۔ دوم ڈگری کا جلنا۔ جس میں جلد سرخ ہو اور کچھ حصہ پر آبلے پڑ جائیں۔

3۔ جسم کا 15% سے زائد حصہ جلد جل جائے اور جس میں جلد سے نیچے چربی، نسیں اور گوشت کا کچھ حصہ جل جائے۔

نمبر 1۔ جلنے کی جگہ پر برف کی ٹکور 1/2 گھنٹہ سے ایک گھنٹہ تک کی جائے یہ جلنے کی جلن کو کم کرتا ہے اور درد کو کم کرتا ہے۔ ایک آدھ گھنٹہ بعد جلن اور درد کا احساس کم ہو جاتا یا ختم ہو جاتا ہے۔ جلد پر جلنے سے جو جھلی سی بن جاتی ہے اسے ہٹانا نہیں چاہئے۔ اور اگر پھٹ جائے تو اس پر مکھی نہ بیٹھنے دیں مٹی اور دھول سے بچاؤ بھی بہت ضروری ہے۔

گہرے اور زیادہ جلے ہوئے یعنی نمبر 2 ڈگری اور 3 ڈگری جلے ہوئے کے لئے آپ کو کوشش یہی کرنی ہے کہ مریض کو فوراً ہسپتال پہنچایا جائے۔ اس سے پہلے جو مدد آپ کر سکتے ہیں وہ درج ذیل ہے۔

نمبر 2۔ اگر اس کے کپڑوں کو آگ لگی ہے تو

مریض کو گھبرا کر باہر دوڑنے کی مہلت نہ دیں بلکہ کسی چادر یا موٹے کپڑے کھیس یا کمبل کو اس پر ڈال دیں اور اسے ہدایت دیں کہ لیٹ جائے اور کپڑے سمیت فرش پر لوٹے تا کہ آگ بجھ سکے۔ 2۔ جب آگ بجھ جائے تو اس کے کپڑوں کو جسم سے علیحدہ کرنے کے لئے قینچی سے کاٹ دیں اور جو کپڑے جسم پر چپک گئے ہوں اور اندر دھنس گئے ہوں آپ ان کو نوچ کر علیحدہ کرنے کی کوشش نہ کریں۔ نمبر 3۔ صاف اور سوتی پتلے کپڑے سے جلی ہوئی جگہ کو ڈھک دیں اس طرح کہ کپڑا جلے ہوئے حصہ جسم پر نہ لگنے پائے۔ نمبر 4۔ مریض کو مشروبات یعنی دودھ شربت وغیرہ پلائیں اور اس کے جسم سے زائد پانی خارج نہ ہونے دیں یعنی پنکھے والے کمرہ میں رکھیں اور ٹھنڈے کمرہ میں رکھیں۔

کیونکہ جب انسان جلتا ہے تو پلازمہ ضائع ہوتا ہے جو جلے ہوئے حصہ سے رس کر بہہ رہا ہوتا ہے اس پلازمہ کی کمی کی وجہ سے انسان کے خون میں سے پروٹین کم ہو جاتے ہیں اور جب تک یہ کمی پوری نہ ہو جلے ہوئے حصوں پر صحت مند جلد آنے میں وقت لگے گا۔ پلازمہ کی کمی کی وجہ سے خون گاڑھا ہو کر دل کی طرف کم خون آئے گا اور کم خون کی وجہ سے خون کے بہاؤ میں (بازؤں اور ٹانگوں کی طرف) کمی آئے گی۔ پیشاب میں کمی واقع ہو گی اور مریض کو کئی بیماریاں لاحق ہو جائیں گی۔ جلے ہوئے حصہ کو اونچا کر کے رکھیں۔

خون کو روکنے کے لئے تدابیر

گھر کے کام کاج کے دوران اس طرح کے زخم لگ جاتے ہیں جن سے خون جاری ہو جاتا ہے مثلاً چھری چاقو قینچی لگ جانے سے کوئی شیشے کی چیز ٹوٹ کر لگ جانے سے یا فرنیچر میں موجود کسی کیل یا نوکدار چیز کے لگ جانے سے اور اگر اس خون کو فوری طور پر نہ روکا جائے تو مریض کو کمزوری، غشی، اور خون کی انتہائی کمی تک ہو سکتی ہے۔

یہ جریان خون وریدوں، شریانوں اور چھوٹی نالیوں (مثلاً جلد چھل جانے کی حالت میں) سے بھی ہو سکتا ہے۔ 1۔ شریانوں سے نکلنے والا خون گہرا سرخ رنگت کا ہوتا ہے۔ نبض کی رفتار کے ساتھ اچھل کر بہتا ہے۔ اور بہت تیزی سے بہتا ہے اور اگر دل کے قریب ہو تو دل کی طرف والے زخم کے حصہ سے خون بہتا ہے۔ 2۔ وریدوں سے جاری ہونے والا خون رنگت میں سیاہی مائل ہوتا ہے۔ مسلسل بغیر پریشر کے بہتا ہے اور ہلکے دباؤ سے رک جاتا ہے۔ اور دل سے پرے والے حصہ زخم سے بہتا ہے۔ 3۔ چھوٹی نالیوں سے بہنے والا خون مسلسل رستا رہتا ہے۔

اگر یہ چوٹ کسی تیز دھار آلہ سے لگی ہے تو اس کا بہترین فوری علاج یہ ہے کہ کسی صاف کپڑے کی گدی بنا کر صاف ٹھنڈے پانی میں بھگو کر زخم کی جگہ رکھیں اور انگوٹھے یا ہاتھ کی ہتھیلی سے دبا کر رکھیں زخم کے کناروں کو آپس میں جوڑے رکھیں یعنی آپ کی ہتھیلی کا دباؤ اس طرح پر ہو کہ کنارے آپس سے علیحدہ نہ ہوں۔ اگر خشک کپڑا رکھیں گے تو جب کچھ منٹ بعد آپ یہ دباؤ کم کر کے کپڑا ہٹائیں گے تو دوبارہ زخم کے کنارے کھل جائیں گے اور جریان خون کا سبب بنے گا۔ لیکن یاد رہے یہ کپڑا اور پانی گندا نہ ہو۔ اگر اس طرح دباؤ سے خون بہنا بند نہیں ہوا۔ تو زخم پر یہ گدی رکھ کر زخم کے اوپر کس کر باندھ دیں اور زخم والا حصہ جسم دل سے اوپر کی طرف اٹھا دیں۔ اگر اس سے بھی جریان خون بند نہ ہو تو زخم اور دل کے درمیان کس کر ''ٹارنی کے'' باندھ دیں لیکن سانپ کاٹے کے علاج کے برعکس اس ''ٹارنی کے'' کو آپ وقفہ وقفہ سے کھول کر پھر باندھیں گے اور جب خون بہنا بالکل بند ہو جائے تب کھولیں گے۔

اس طریقہ سے بھی جریان خون بند نہ ہو تو پھر زخم سے دل کی جانب سے جو پریشر پوائنٹ ہو۔ یعنی ایسی جگہ جہاں شریان ہڈی کے عین اوپر سے گزرتی ہو۔ وہاں پریشر دے کر جریان خون بند کرنے کی کوشش کریں۔ اس پریشر پوائنٹ پر کوئی سخت چیز رکھ کر اوپر سے دباؤ ڈالتے ہیں یا اوپر سے کس کر باندھ دیتے ہیں۔ یہ سخت چیز کپڑے کی گدی بھی ہو سکتی ہے۔ اور یہ دباؤ کا مقام زخم سے دل کی طرف لیکن زخم سے قریب ترین ہونا چاہئے۔ تا کہ زیادہ حصہ جسم کا دوران خون بند نہ ہو۔

یہ پریشر پوائنٹ مختلف ہیں اور ان کو ایک علیحدہ جگہ آگے چل کر سمجھاؤں گی۔

جب خون بند ہو جائے تو زخم ملاحظہ کریں کہ اس میں کوئی کانچ کا ٹکڑا ٹوٹی ہوئی ہڈی کیل وغیرہ تو نہیں اگر ہو تو اسے احتیاط سے نکال دیں اور اگر اردگرد کی جگہ میلی اور گندی ہو تو اس کو صاف ابلے ہوئے پانی سے دھو دیں (زخم گیلا نہ کریں)

زخم پر اور اس کے اردگرد کوئی دوائی مثلاً زخموں کی سرخ دوائی لگا کر زخم کو صاف ستھری ڈریسنگ سے ڈھانک دیں اور اگر اس میں چبھی ہوئی چیز نہ نکل سکے تو ہلکے ہاتھ سے پٹی باندھیں اور اگر کوئی چیز نہیں ہے تو کس کر پٹی باندھ دیں پٹی باندھنے کے بعد دباؤ کے پوائنٹ کو کھول کر یا ''ٹارنی کے'' کو کھول کر دیکھیں اگر خون جاری ہوتا ہے تو دوبارہ باندھ دیں یا پریشر دے دیں اگر خون دوبارہ جاری نہیں ہوتا تو ''ٹارنی کے'' کو کھول دیں یا پریشر ہٹا دیں۔ اگر خون بند نہیں ہوتا اور ''ٹارنی کے'' باندھے دس منٹ گزر چکے ہیں تو فوری طبی امداد لینے یا ڈاکٹر کے پاس پہنچنے کی کوشش کریں کیونکہ اگر دباؤ زیادہ دیر تک جاری رہے تو وریدوں میں خون جم جاتا ہے اور بہت نقصان کا موجب بن سکتا ہے دوبارہ باندھا ہوا ''ٹارنی کے'' زیادہ سے زیادہ آپ 20 منٹ تک باندھ سکتے ہیں پھر کھول کر دیکھیں کہ خون بند ہو گیا ہے یا نہیں۔ یعنی ایک بار میں 20 منٹ تک دباؤ دے سکتے ہیں اس سے زیادہ نہیں۔

☆.................☆.................☆

مکرم مرزا خلیل احمد قمر صاحب

شذرات اخبارات و رسائل کے فکر انگیز اقتباسات

پاکستان میں فرقہ واریت کا آغاز

ڈاکٹر منظور اعجاز اپنے کالم ''امریکہ یا نو امریکہ'' میں لکھتے ہیں۔

سیاسی اور سماجی سطح پر پاکستان میں فرقہ واریت ملک کو غیر مستحکم کرنے میں بہت بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ فرقہ واریت کے بیج انیس سو ستر کی دہائی میں بوئے گئے تھے۔ جواب گھنے جنگلوں کی صورت اختیار کر چکے ہیں۔ ملک کا ہر فرقہ دوسرے کو غیر مسلم قرار دینے کے لئے ہمہ وقت تیار رہتا ہے۔

(روزنامہ جنگ لاہور 4 دسمبر 2013ء)

مذہبی فساد

مذہبی و ملکی فساد ایک سماجی مسئلہ ہے۔

جناب خورشید ندیم اپنے کالم ''ایک اور قتل'' میں فرقہ واریت کی تفصیل بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

تیسری بات ارباب حکومت سے مذہبی سرگرمیوں کی تنظیم کو ریاستی انتظام میں لینے کے سوا ہمارے پاس کوئی راستہ نہیں۔ مسلمانوں کی تاریخ اور معاصر مسلمان معاشروں کی گواہی یہی ہے۔ مذہبی و مسلکی فساد ایک سماجی مسئلہ ہے۔ مذہبی نہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کا حل سماج اور ریاست کو تلاش کرنا ہے اہل مذہب کو نہیں۔ سماج کے ایک طبقے کی حیثیت سے مذہبی جماعتیں بھی مشاورت کا حصہ ہوں گی لیکن یہ معاملہ صرف ان کے حوالے نہیں کیا جا سکتا۔ جس طرح جنگ کی سنگینی کے پیش نظر اسے صرف جرنیلوں پر نہیں چھوڑا جا سکتا، اسی طرح مذہبی امن کو بھی صرف مذہبی رہنماؤں پہ نہیں چھوڑا جا سکتا۔ چند دن پہلے پارلیمنٹ کو بتایا گیا کہ صرف اسلام آباد میں تیس مساجد ایسی ہیں جو کسی قانون کے تحت رجسٹرڈ نہیں۔ اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ ملک بھر میں مذہبی عطائیوں نے کیا کیا گل کھلائے ہوں گے۔ ریاست اگر اب بھی اس معاملے کو اپنے ہاتھ میں نہیں لے گی تو مذہب کے نام پر فساد ہوتا رہے گا۔ ہماری بدقسمتی یہ ہے کہ غیر جمہوری حکمران ان مسائل کا ادراک نہیں رکھتے اور جمہوری حکومتیں جماعتی اور گروہی مفادات سے اٹھ نہیں سکتیں۔ وہ صرف حلقہ ہائے انتخاب کے تناظر میں سوچتی ہیں۔ اس کا یہی نتیجہ نکل سکتا ہے جو ہم دیکھ رہے ہیں۔

(دنیا نیوز فیصل آباد 18 دسمبر 2013ء)

قائداعظم سے بے وفائی

ڈاکٹر عبدالقدیر خاں نے اپنے کالم ''پاکستان۔ خواب سے حقیقت تک'' میں لکھا۔

ایسی قوم جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری نبیؐ اور اپنے کلام سے نوازا۔ اس کے کردار و اطوار کو دیکھ کر شرم آتی ہے۔ انگریز ڈرامہ نگار جارج برنارڈ شا نے کہا تھا کہ اسلام دنیا کا بہترین مذہب ہے مگر اس کے پیروکار بدترین ہیں......۔

یہ ہمارے سیاستدان کی، حکمرانوں کی بدبختی ہے کہ انہوں نے وہ وعدے پورے نہیں کئے جن کا وعدہ ہمارے قائداعظم اور پاکستان کے معماروں نے کیا تھا۔ جن کا خواب انہوں نے دیکھا تھا، جن کا خواب قربانی دینے والوں نے دیکھا تھا۔ ہم نے قائداعظم سے اور تمام شہیدوں سے بیوفائی اور غداری کی ہے۔ عوام بھوکے مر رہے ہیں فاقہ کشی کر رہے ہیں۔

(روزنامہ جنگ 6 جنوری 2014ء)

نظم نما چیز

عطاء الحق قاسمی نے اپنے کالم میں درج ذیل نظم شائع کی۔

آپ کے منہ کا مزا بدلنے کے لئے ذیل میں ایک نظم نما چیز درج کر رہا ہوں۔ جو ان دنوں پورے ملک میں مختلف پلیٹ فارموں سے گردش میں ہے۔ یہ نظم ہمیں بہت کچھ سوچنے پر بھی مجبور کرتی ہے۔

سوچیں اور یہ ''نظم'' پڑھیں!

پھولوں کی خوشبو بھی کافر
لفظوں کا جادو بھی کافر
یہ بھی کافر، وہ بھی کافر
فیض بھی کافر، منٹو بھی کافر
برگر کافر پیزا کافر
طبلہ کافر، ڈھول بھی کافر
پیار بھرے دو بول بھی کافر
وارث شاہ کی ہیر بھی کافر
چاہت کی زنجیر بھی کافر
بیٹی کا بستہ بھی کافر
بیٹی کی گڑیا بھی کافر
ہنسنا رونا کفر کا سودا
غم کافر، خوشیاں بھی کافر
ٹخنوں کے نیچے لٹکے تو اپنی یہ شلوار بھی کافر
فن بھی اور فنکار بھی کافر
یونیورسٹی کے اندر کافر، باہر کافر
میلے ٹھیلے، کفر کا دھندا پھندا
مندر میں تو بت ہوتا ہے
مسجد کا بھی حال برا ہے
کچھ مسجد کے اندر کافر
کچھ مسجد کے باہر کافر
مسلم ملک میں اکثر کافر
کافر کافر،
تم بھی کافر،...... یہ مسلک اور وہ مسلک کافر

شروع سے لے کر آخر تک کافر
کافر، کافر، ہم سب کافر!

(روزنامہ جنگ لاہور 14 دسمبر 2014ء)

فی سبیل اللہ فساد

راجہ انور نے اپنے کالم فی سبیل اللہ فساد میں لکھا۔

آج پاکستان پر سیاسی ملائیت نے جس انداز میں دھاوا بول رکھا ہے، اسے دیکھ کر لگتا ہے یہ ملک انہی کے ''جہاد'' کے نتیجے میں آزاد ہوا۔ حالانکہ تحریک آزادی میں ان کی اکثریت پاکستان کے نام ہی سے الرجک رہی۔ ایک انتہائی بزرگ عالم دین نے مسلمانوں کی سیاسی کشمکش پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا تھا کہ برصغیر کے ہزار مسلمانوں میں سے 999 نام کے مسلمان ہیں۔ نیز اس عددی اکثریت کے بل بوتے پر جناح اور ان کی لیگ، جو ملک بنائے گی وہ صرف نام ہی کا اسلامی ہوگا اور اس بات کا دوسرے الفاظ میں یہ مطلب ہوا کہ پاکستان انہی 999 مسلمانوں نے بنایا، جن کے پاس کسی مدرسے کی سند نہ تھی۔ یعنی ہم آپ کی مانند گرے پڑے گناہگار اور خطا کار مسلم عوام اور ہم خطا کاروں کی تاریخ سرسید، اقبالؒ اور قائداعظمؒ کا ذکر کئے بغیر مکمل نہیں ہوسکتی۔ سرسید نے برصغیر کے مسلمانوں کو علوم جدید حاصل کرنے کی ترغیب دی۔ وہ ملائیت کی شدید مخالفت کے باوجود برصغیر کے پسماندہ مسلم عوام کے لئے پہلی مادر علمی (علی گڑھ کالج) قائم کرنے میں کامیاب رہے......۔

محمد علی جناحؒ نے برصغیر کے انہی 999 مسلمانوں کو ایک اجتماعی نقطہ پر جمع کیا اور انہیں کامیابی سے پاکستان کی منزل تک پہنچایا۔ ان کے مذہبی عقیدے پر اعتراض کیا گیا بلکہ بعض علمائے دین نے ان کے لبرل رویے کے باعث انہیں کافر اعظم ایسے خطاب سے بھی نوازا۔ لیکن کیا اس سے قائداعظم کے تاریخی قدوقامت میں کوئی کمی آگئی؟ الغرض یہ جو ایک فی ہزار قسم کا نظریہ ہے نہ اس نے پاکستان بنایا اور نہ اسے چلاسکنے پر قادر ہے۔ میری رائے میں ان افراد نے اللہ کے دین میں فی سبیل اللہ فساد پھیلانے کے سوا کچھ نہیں کیا۔

(دنیا نیوز فیصل آباد 3 جنوری 2014ء)

قائداعظم کا تصور پاکستان

ریاض احمد سید اپنے کالم قائداعظم کا تصور پاکستان میں لکھتے ہیں۔

...... قائداعظم کی اسلامی ریاست میں فرقہ واریت، علاقائیت، لسانیت اور نسل پرستی کی کوئی گنجائش نہیں۔ وہ ملائیت اور پاپائیت کے بھی خلاف تھے۔ ہمیں قائداعظم کا یہ احسان کبھی نہیں بھولنا چاہئے کہ انہوں نے ہمیں غلامی سے نجات دلائی۔

(جنگ لاہور 6 جنوری 2014ء)

تحریک نظام مصطفیٰ کا اصل مقصد

جناب عطاء الحق قاسمی اپنے کالم میں دایاں اور بایاں بازو۔ اب کیا ہے؟ میں تحریک نظام مصطفیٰ کے اصل مقاصد اور ذوالفقار علی بھٹو کی بنیاد پرستی اور اپنے نظریات میں تبدیلی پاکستان کا نام سیکولر اسلامی جمہوریہ پاکستان کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

جب تحریک کے نتیجے میں جنرل ضیاء الحق نے ذوالفقار علی بھٹو کی حکومت پر غاصبانہ قبضہ کرلیا اور پھر ضیاء الحق انہیں پھانسی کے تختے تک بھی لے گئے تو میرے سمیت بہت سے ان مخلص لوگوں کو شدید دھچکا پہنچا۔ جو اس تحریک کو واقعی نظام مصطفیٰ کے نفاذ کی تحریک سمجھتے تھے۔ میرے لئے تو یہ احساس اذیت ناک بن گیا کہ میں سی آئی اے سپانسرڈ ایک تحریک کا حصہ بنا۔ ...... جماعت اسلامی کے امیر میاں طفیل محمد نے تو جنرل یحییٰ خاں ایسے پاکستان کے شرمناک حاکم کی مدح تک کردی، اس طرح دائیں بازو کی جماعتوں نے غلط قسم کی حب الوطنی کو اصل حب الوطنی سمجھا اور دوسروں کو بھی سمجھایا۔ تنگ نظری اور عدم برداشت کو ہوا دی، اس دوران دینی جماعتیں مضبوط سے مضبوط تر ہوتی چلی گئیں اور ہر حکومت ان کی یرغمال بنتی رہی، اس کا آغاز تو خود ذوالفقار علی بھٹو کی حکومت کے دوران ہی ہوگیا تھا، جب بھٹو ایسے دانا شخص کو یہ غلط فہمی لاحق ہوئی کہ شراب پر پابندی عائد کرنے، اتوار کی بجائے جمعہ کی چھٹی اور قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینے سے ان کے خلاف چلائی گئی تحریک خود بخود دم توڑ دے گی، حالانکہ اس تحریک کے تو مقاصد ہی اور تھے، بہرحال اب صورتحال بہت بدل چکی ہے۔ ...... میں کٹر پاکستانی ہوں، مسلمان ہوں اور اس سیکولر ازم کا حامی ہوں۔ جس کا اعلان حضرت قائداعظم نے اپنی 17۔اگست کی تقریر میں کیا تھا۔ میں عورتوں کی معتدل آزادی، فنون لطیفہ کے فروغ اور ہر شخص کو اس کی مرضی کی زندگی گزارنے کے حق میں ہوں، میری خواہش ہے کہ پاکستان کا نام ''سیکولر اسلامی جمہوریہ پاکستان'' ہو۔

(روزنامہ جنگ 9 جنوری 2014ء)

قائداعظم کا پاکستان

جناب ایاز میر صاحب اپنے کالم ''اسلام کے نام پر'' میں قائداعظم کے پاکستان کے بارے میں لکھتے ہیں۔

قیام پاکستان سے تین دن پہلے 11۔اگست کو مسٹر جناح نے دستور ساز اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے اپنے سامعین کو قائل کرنے کی کوشش کی اب وہ لکیر عبور کرچکے ہیں ...... یعنی ایک الگ مملکت کا خواب شرمندۂ تعبیر ہوچکا ہے، اس لئے اب وہ ماضی کو بھول کر مستقبل کے تقاضوں پر نظر رکھیں۔ اب یہ بات سمجھنے کی ہے کہ اس سے پہلے، گزشتہ دس سال سے محمد علی جناح مسلمانوں اور ہندوؤں کو الگ قومیں ثابت کررہے تھے ...... ایسی قومیں جن کی عبادت اور طرز زندگی، سمیت سب کچھ مختلف تھا تاہم جب سخت جدوجہد کے بعد قیام پاکستان کی منزل حاصل کرلی گئی تو انہوں نے یک لخت اس کے برعکس کہنا شروع کردیا کہ اب ماضی کی تفریق کو بھول جائیں اور ہندو اور مسلمان اس نئی ریاست میں شہری بن کر رہیں اور ان کو مساوی حقوق حاصل ہوں گے۔

اگر مسٹر جناح کی زندگی وفا کرتی یا ان کے جانشین ان کے تصور کو حقیقت کا روپ دے سکتے تو آج کا پاکستان مختلف ہوتا...... جتنا زیادہ ہم اسلام کا اظہار کرتے ہیں۔ اتنا ہی ہم اسلامی رویوں سے دور ہوتے جاتے ہیں۔ کیا ہم یہ سادہ سی بات کی تفہیم کرنے سے قاصر ہیں کہ مذہب کو ریاست کے امور سے الگ کرتے ہوئے اسے انفرادی معاملہ قرار دینے سے ہمارے بہت سے مسائل حل ہوسکتے ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ ایسا کرتے ہوئے ہم اسلام کی روح کے قریب ہوجائیں۔ یاد رہے کہ نفرت کی فضا میں سلامتی پر مبنی مذہب کے تقاضے پورے نہیں ہوسکتے ہیں۔

(روزنامہ جنگ 11 دسمبر 2013ء)

مکرم ریاض احمد ملک صاحب

ضلع جہلم میں دیکھا گیا ایک آسمانی نشان

حضرت مسیح موعود نے حقیقۃ الوحی میں نشان نمبر 197 میں روشن نشان کے تحت لکھا۔ پرچہ اخبار بدر مورخہ 14 مارچ 1907ء مطابق 28 محرم 1325ھ میں ایک الہام شائع ہوا تھا جو 7 مارچ 1907ء خدا تعالیٰ کی طرف سے میرے پر پیشگوئی کے طور پر ظاہر کیا گیا تھا اور اس کی نسبت جو تفہیم ہوئی تھی وہ بھی اس پرچہ 14 مارچ میں درج کردی گئی تھی اور وہ الہام یہ ہے جو کہ اخبار مذکورہ کے صفحہ 3 کے پہلے کالم میں درج کیا گیا ہے۔ پچیس (25) دن یا یہ کہ پچیس (25) دن تک یعنی 7 مارچ 1907ء سے پچیسویں دن یا یہ کہ 25 دن تک جو 31 مارچ ہوتی ہے کو کوئی نیا واقعہ ظاہر ہونے والا ہے اور اس الہام میں جو تفہیم ہوئی تھی وہ اس کالم میں مندرجہ ذیل عبارت میں درج ہے اور وہ یہ ہے۔

الہام میں یہ اشارہ ہے کہ 7 مارچ 1907ء سے پچیس (25) دن پورے ہونے کے سر پر 7 مارچ سے 25 دن تک کوئی نیا واقعہ ظاہر ہوگا اور ضرور ہے کہ تقدیر الٰہی اس واقعہ کو روک رکھے جب تک 7 مارچ سے 25 دن گزر نہ جاویں یا یہ کہ 7 مارچ سے 25 دن تک یہ واقعہ ظہور میں آجائے گا۔ اگر صرف 25 دن کے لحاظ سے معنی کئے جاویں تو اس طور سے ضرور ہے کہ اس واقعہ کے ظہور کی یکم اپریل سے امید رکھی جائے۔ کیونکہ الہام الٰہی کی رو سے ساتویں مارچ پچیسویں دن کے شمار میں داخل ہے۔ اس صورت میں پچیس دن مارچ کے اکتیسویں دن تک پورے ہوجاتے ہیں۔ مگر یہ سوال کہ وہ واقعہ کیا ہے جس کی پیشگوئی کی گئی ہے اس کا ہم اس وقت کوئی جواب نہیں دے سکتے بجز اس کے کہ یہ کہیں کوئی ہولناک یا تعجب خیز واقعہ ہے کہ ظہور کے بعد پیشگوئی کے رنگ میں ثابت ہوجائے گا۔

دیکھو پرچہ اخبار ''بدر'' 14 مارچ 1907ء پہلا اور دوسرا کالم۔

اس کے بعد جس رنگ میں یہ پیشگوئی ظہور میں آئی وہ یہ ہے کہ ٹھیک 31 مارچ 1907ء کو جس پر 7 مارچ سے 25 دن ختم ہوتے ہیں ایک بڑا شعلہ آگ کا جس سے دل کانپ اُٹھے آسمان پر ظاہر ہوا اور ایک ہولناک چمک کے ساتھ قریباً 700 میل کے فاصلہ تک (جواب تک معلوم ہوچکا ہے یا اس سے بھی زیادہ) جابجا زمین پر گرتا دیکھا گیا اور ایسے ہولناک طور پر گرا کہ ہزارہا مخلوق خدا اس کے نظارہ سے حیران ہوگئی اور بعض بے ہوش ہوکر زمین پر گر پڑے۔ اکثر لوگوں کا یہی بیان ہے کہ وہ آگ کا ایک آتشی گولہ تھا۔ جو نہایت مہیب اور غیر معمولی صورت میں نمودار ہوا اور ایسا دکھائی دیتا تھا کہ وہ زمین پر گرا اور پھر دھواں ہوکر آسمان پر چڑھ گیا۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 517)

اس نشان کو ضلع جہلم (موجودہ چکوال) میں بھی دیکھا گیا تھا اور اس کی تصدیق حقیقۃ الوحی کے صفحہ 530 پر عنایت اللہ احمدی صاحب کے خط نمبر شمار 33 پر عنایت اللہ احمدی بوچھال کلاں نے جو خط 2/اپریل 1907ء کو لکھا اس میں تحریر کیا ''مبارک ہو کہ وہ نشان جس کی 31 مارچ کو ظاہر ہونے کی خبر دی گئی تھی ایک آسمانی انگار کے ظہور سے پورا ہوگیا۔ جس کا ایک تعجب انگیز نظارہ تھا''۔

اس نشان کی تصدیق حضرت مولوی کرمداد صاحب (پہلے امیر جماعت احمدیہ دوالمیال) احمدی ساکن دوالمیال ضلع جہلم نے اپنے ارسال کردہ خط یکم اپریل 1907ء میں کی۔ جو نمبر 35 پر اس طرح درج ہے۔

''حضور کو ہزار مبارک 31 مارچ والی پیشگوئی کمال صفائی سے پوری ہوئی شام کے قریب 31 مارچ کو آسمان پر ایک ہولناک آگ دکھائی دی جس نے ایمان زیادہ کیا''۔

(تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ 531 خط نمبر شمار 35)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر 119014 میں ملک محمد محمود الرحمٰن

ولد عبدالرحمٰن قادری قوم اعوان پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ کینٹ C/O احمدیہ بیت الذکر ضلع SIALKOT ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30/06/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین (معراج کے) 10 کنال 10 مرلے -/20,00000 پاکستانی روپے 2۔ رہائشی مکان (معراج کے) حصہ 2 مرلے -/10,0000 پاکستانی روپے 3۔ ملبہ مکان (معراج کے) -/8,00000 پاکستانی روپے 4۔ زمین ترکہ والدہ 15 مرلے (بریال) -/1,50,000 پاکستانی روپے 5۔ زمین ترکہ دادی 5 مرلے (معراج کے) -/80,000 Pakistani Rupee. اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10,000 پاکستانی روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک محمد محمود الرحمٰن گواہ شد نمبر 1۔ محمد سعید انور ولد چوہدری محمد انور گواہ شد نمبر 2۔ کامران محمود ولد مظفر احمد

مسل نمبر 119015 میں عصمت خاتون

زوجہ ملک محمد محمود الرحمان قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن SIALKOT C/O CANTT احمدیہ بیت الذکر ضلع SIALKOT ملک Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13/10/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

1۔ زرعی زمین 3 کنال 5 مرلے (بھڑتانوالہ) 8,00,000/- Pakistani Rupee

2۔ حق مہر 5,00,000/- Pakistani Rupee

اس وقت مجھے مبلغ 3,000/-Pakistani Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عصمت خاتون گواہ شد نمبر 1۔ محمد سعید انور ولد چودھری محمد انور گواہ شد نمبر 2۔ کامران محمود ولد مظفر احمد

مسل نمبر 119016 میں منصورہ آصف

زوجہ آصف محمود قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P/O صدر کینٹ ضلع......ملک Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/07/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

1۔ حق مہر 60,000/-Pakistani Rupee.

2۔ زیور 10 تولہ 5,00000/-Pakistani Rupee.

3۔ بنک بیلنس 1,00000/- Pakistani Rupee.

اس وقت مجھے مبلغ 2,000/-Pakistani Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ منصورہ آصف گواہ شد نمبر 1۔ فیاض احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ احمد نقاش ولد محمد اشفاق

مسل نمبر 119017 میں عادلہ مبارک

بنت مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ مغربی تحصیل پسرور ضلع ملک Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18/10/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ 1۔ زیور طلائی 8 گرام -/40,000 Pakistani Rupee. اس وقت مجھے مبلغ 1,000/-Pakistani Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عادلہ مبارک گواہ شد نمبر 1۔ اطہر حفیظ فراز ولد چوہدری حفیظ احمد گواہ شد نمبر 2۔ مبارک احمد ولد محمد حسین

مسل نمبر 119018 میں سائرہ مختار

بنت مختار احمد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دادو والی تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ ملک Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15/06/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400/-Pakistani Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سائرہ مختار گواہ شد نمبر 1۔ اطہر حفیظ فراز ولد چوہدری حفیظ احمد گواہ شد نمبر 2۔ مختار احمد ولد فتح محمد

مسل نمبر 119019 میں شبانہ کوثر

بنت مختار احمد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دادو والی تحصیل پسرور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15/06/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل درج کردی گئی ہے۔ 1۔ بالیاں طلائی 5,000/-Pakistani Rupee. اس وقت مجھے مبلغ 400/-Pakistani Rupee. ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ شبانہ کوثر گواہ شد نمبر 1۔ اطہر حفیظ فراز ولد چوہدری حفیظ احمد گواہ شد نمبر 2۔ مختار احمد ولد فتح محمد

مسل نمبر 119020 میں رحمہ ارشد

بنت ارشد محمود ساہی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کلاں ساہی کالونی عوامی روڈ ضلع سیالکوٹ ملک Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/09/2104 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی 20,000/-Pakistani Rupee. اس وقت مجھے مبلغ 1,500/-Pakistani Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ رحمہ ارشد گواہ شد نمبر 1۔ احمد ندیم ظفر ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2۔ احمد فراز ارشد ولد محمد شریف

مسل نمبر 119021 میں اسامہ سعید

ولد سعید احمد قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P/O بھاگیناں تحصیل پسرور ملک Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05/11/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1,000/-Pakistani Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسامہ سعید گواہ شد نمبر 1۔ سعید احمد ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2۔ سرفراز احمد ولد مختار احمد

مسل نمبر 119022 میں مصور احمد کاہلوں

منور احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P/o بھاگیناں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ ملک Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04/11/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6,00/- Pakistani Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مصور احمد کاہلوں گواہ شد نمبر 1۔ منور حسین کاہلوں ولد محمد حسین کاہلوں گواہ شد نمبر 2۔ سرفراز احمد ولد مختار احمد

مسل نمبر 119023 میں شازیہ سعید

زوجہ سعید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P/o بھاگیناں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ ملک Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11/07/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 20,000/- Pakistani Rupee. 2۔ زیور طلائی 5 تولہ -/2,50,000 Pakistani Rupee. 3۔ زرعی زمین 1 کنال (DUGREE GHUMAN) 2,50,000/- Pakistani Rupee. اس وقت مجھے مبلغ -/4,000 Pakistani Rupee. ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ شازیہ سعید گواہ شد نمبر 1۔ سعید احمد ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2۔ سرفراز احمد ولد مختار احمد

مسل نمبر 119024 میں داؤد احمد ناصر

ولد ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P/o بھاگیناں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ ملک Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05/11/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 600/-Pakistani Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد ناصر گواہ شد نمبر 1۔ منور احمد ولد راحت علی گواہ شد نمبر 2۔ ناصر احمد ولد منور احمد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم محمد نواز لنگاہ صاحب معلم سلسلہ گوٹریالہ ضلع گجرات تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 27 مارچ 2015ء کو بعد از نماز جمعہ فوزان احمد ولد مکرم نصیر احمد صاحب عمر 13 سال جماعت احمدیہ گوٹریالہ ضلع گجرات کی تقریب آمین ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم مظفر احمد صاحب نے عزیزم سے قرآن پاک کا کچھ حصہ سنا اور مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب صدر جماعت نے دعا کروائی۔ عزیزم کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار کے حصہ میں آئی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو ناظرہ پڑھنے کے بعد ترجمہ پڑھنے کی بھی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ندیم احمد فرخ صاحب معلم سلسلہ گلگت بلتستان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ماموں کافی بیمار ہیں۔ جناح ہسپتال کراچی میں انجیو گرافی متوقع ہے، احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ تمام پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

اسی طرح میرے والدین بھی ہارٹ کے مریض ہیں ان دونوں کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔

مکرم چوہدری نعیم اللہ باجوہ صاحب زعیم مجلس انصاراللہ دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری شاہ نواز باجوہ صاحب انتڑیوں کے انفیکشن اور بخار کی وجہ سے علیل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم ہومیو ڈاکٹر نسیم احمد خاں صاحب باب الابواب شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرمہ میمونہ اعجاز صاحب آف شیخو پورہ گزشتہ چند روز سے معدے کی تکلیف اور آنتوں میں زخم کی وجہ سے بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال کے I.C.U میں داخل ہیں۔ پانچ بوتل خون بھی لگوایا گیا۔ شدید کمزوری ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے رحم فضل کے ساتھ عزیزہ کو جلد کامل شفا یابی سے نوازتے ہوئے صحت و تندرستی والی لمبی عمر دے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم نجیب الرحمان اطہر صاحب دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے میرے دو بچوں نوید الرحمان واقف نو عمر 8 سال اور صبیحہ رحمان واقفہ نو عمر 7 سال نے قرآن مجید ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 3/اپریل 2015ء کو بعد نماز جمعہ ان بچوں کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ اس موقع پر مکرم ملک منصور احمد عمر صاحب مربی سلسلہ نے دونوں بچوں سے قرآن سنا اور دعا کروائی۔ دونوں بچے مکرم منصور احمد مبشر صاحب بنگالی مرحوم کے نواسہ، نواسی اور مکرم قاضی عبدالرحمٰن صاحب سابق سیکرٹری مجلس کارپرداز کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو قرآن کریم محبت کے ساتھ پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

نمایاں کامیابی

نصرت جہاں اکیڈمی انٹر کالج (بوائز سیکشن) کے طالب علم مکرم صمیم الرحمٰن صاحب ابن مکرم نعیم احمد صاحب نے سال 14-2013ء آغا خان بورڈ انٹر میڈیٹ انجینئرنگ گروپ میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کے لئے یہ اعزاز مبارک کرے اور مستقبل میں مزید اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

(نظارت تعلیم)

ولادت

مکرم ہومیو ڈاکٹر عامر احمد شفیق صاحب الشفیق ہومیو کلینک دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو شادی کے 8 سال کے بعد مورخہ 22 مارچ 2015ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فروہ ناز عطا کرتے ہوئے وقف نو کی بابرکت تحریک میں منظور فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم امانت علی صاحب ڈیریانوالہ ضلع نارووال کی نواسی اور مکرم محمد صدیق بھٹی صاحب دارالشکر کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

اعزاز

ناصر ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ نے نظارت تعلیم کے تحت منعقد ہونے والے آل ربوہ بین المدارس علمی و ادبی اور سپورٹس مقابلہ جات 2015ء میں سکول و کالج کی ہر دو سطح پر شاندار کامیابی حاصل کی اور سکول و کالج کے علمی و ادبی اور ورزشی مقابلہ جات کی چاروں ٹرافیاں جیت لیں۔ اللہ تعالیٰ کے نہایت فضل و کرم سے ناصر ہائر سیکنڈری سکول ربوہ نے علمی و ادبی مقابلہ جات سکول، علمی و ادبی مقابلہ جات کالج اور ورزشی مقابلہ جات کالج کی تینوں ٹرافیاں 2012ء سے اب تک مسلسل تین سال جیتنے کی توفیق پائی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام طلباء کی ذہنی اور جسمانی صلاحیتوں کو جلا بخشے اور ہمارے اداروں سے تعلیم پا کر نکلنے والے طلباء آئندہ جماعت احمدیہ کے سچے خدمت گزار بنیں۔ آمین

(پرنسپل ناصر ہائر سیکنڈری سکول ربوہ)

ولادت

مکرم مجید اللہ صاحب صدر دارالعلوم غربی ثناء ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کی بیٹی مکرمہ مدثرہ سحر صاحبہ واقفہ نو اہلیہ مکرم وقاص احمد صاحب ولد مکرم نسیم احمد بلوچ صاحب مقیم ملائیشیا کو مورخہ 10 مارچ 2015ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام آئمہ خاں تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ حضرت حافظ فتح محمد خان مندرانی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، دیندار، خلافت کا وفادار، والدین کیلئے قرۃ العین اور صحت والی لمبی عمر والا بنائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

پنجاب پبلک سروس کمیشن نے کمیونیکیشن اینڈ ورک ڈیپارٹمنٹ، فارسٹری وائلڈ لائف اینڈ فشریز ڈیپارٹمنٹ، ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ اور لاء اینڈ پارلیمنٹری ڈیپارٹمنٹ میں ملازمتوں کا اعلان کر دیا ہے۔ خواہشمند احباب و خواتین آن لائن اپلائی کرنے کے لیے وزٹ کریں: ppsc.gop.pk

انرجی سیکٹر میں ایک USAID فنڈڈ پروگرام کو انوائرنمینٹل سپیشلسٹ کی ضرورت ہے۔

یونائٹڈ بنک لمیٹڈ کو برانچ مینیجر اور کسٹمر سروسز آپریشن مینیجر کی خالی آسامیوں کیلئے گریجوایشن / ماسٹر ڈگری ہولڈرز 3 سے 5 سالہ تجربہ کار احباب و خواتین سے درخواستیں مطلوب ہیں۔ اپلائی کرنے کی آخری تاریخ 12۔اپریل 2015ء ہے۔ تفصیلات و اپلائی کرنے کیلئے وزٹ کریں: www.ubldirect.com

Ipose پاکستان کو سینئر ریسرچ ایگزیکٹو/ریسرچ ایگزیکٹو اور ریسرچ مینیجر (Qual and/ or Quant) کی ضرورت ہے۔

ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس سرگودھا کو جنریٹر آپریٹر اور نائب قاصد کی خالی آسامیوں کے لیے درخواستیں مطلوب ہیں۔

پاکستان سٹیل کو چیف فنانس آفیسر کارپوریٹ سیکرٹری، جنرل مینیجر (انٹرنل آڈٹ)، جنرل مینیجر (ہیومن ریسورس ڈویلپمنٹ) کی خالی آسامیوں کے لیے درخواستیں مطلوب ہیں۔

بلھے شاہ پیکجنگ پرائیویٹ لمیٹڈ قصور کو کوالٹی کنٹرول سٹاف کی ضرورت ہے۔ ایسے احباب جنہوں نے بی ایس سی دوسالہ (طبیعات ریاضی جنرل اور کیمیا) (طبیعات، ریاضی جنرل اور شماریات) اور (طبیعات، کیمیا اور شماریات) میں سے کسی ایک کمبینیشن کے ساتھ پاس کی ہو اور ملازمت کے خواہشمند ہوں درخواست دینے کے اہل ہیں۔

لاہور میں واقع ایک ادارے کول پوائنٹ پرائیویٹ لمیٹڈ کو کوالٹی سپر وائزر/اسسٹنٹ کوالٹی سپروائزر، فیبر یکیٹر، پاؤڈر پینٹر، مشین مینٹیننس، ورکر اور پولی فومنگ آپریٹر کی ضرورت ہے۔

وولکا فوڈ انٹرنیشنل کو نیشنل سیلز مینیجر، ریجنل سیلز مینیجر (پنجاب اینڈ کراچی)، کوالٹی کنٹرول مینیجر (میل یا فی میل)، برانڈ مینیجر، برانڈ ایگزیکٹو اور کری ایٹو ڈیزائنر (میل یا فی میل) کی ضرورت ہے۔

ٹیکنیکل ٹریننگ کے مواقع

انفارمیشن ٹیکنالوجی یونیورسٹی پنجاب کے میٹرک پاس نوجوانوں کے لیے الیکٹریشن مکینک، ویلڈنگ، موبائل مرمت، گھریلو صنعت، کارپینٹری، سلائی کڑھائی اور پلمبر کی مفت فنی تربیت کا آغاز کر رہی ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 20۔اپریل 2015ء ہے۔ مزید معلومات کے لیے رابطہ کریں:

042-35948431-3

نوٹ: تمام اشتہارات کی تفصیل کے لیے 5۔اپریل 2015ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔ (نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرم بشیر احمد بٹ صاحب دارالیمن غربی شکر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم سعید احمد بٹ صاحب صدر جماعت مانانوالہ ضلع فیصل آباد چند دنوں سے شدید بیمار ہیں۔ نیز خاکسار کی پھوپھی جان مکرمہ جمیلہ بی بی صاحبہ بھی عرصہ چار پانچ سال سے علیل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم قیصر محمود صاحب

کرکٹ کا گیارہواں عالمی کپ 2015ء

29 مارچ 2015ء کو آسٹریلیا کے شہر ملبورن (MCG) میں ایک روزہ کرکٹ ورلڈکپ کے فائنل میں آسٹریلیا نے نیوزی لینڈ کو شکست دے کر پانچویں بار ورلڈکپ جیتنے کا اعزاز حاصل کیا۔ اس ٹورنامنٹ کا مختصر احوال پیش ہے۔

پول میچز

گزشتہ ورلڈکپ کی طرح اس بار بھی دنیائے کرکٹ کی چودہ بہترین ٹیموں کو دو گروپس میں تقسیم کیا گیا تھا۔ جہاں سے ہر پول کی چار بہترین ٹیموں نے کوارٹر فائنل کے لئے کوالیفائی کیا۔

پول اے میں نیوزی لینڈ نے اپنے پول کی تمام ٹیموں کو شکست دے کر اپنے خطرناک ارادے ظاہر کئے۔ اس پول کی دوسری بڑی ٹیم آسٹریلیا رہی۔ پول اے سے دوسری دو ٹیمیں سری لنکا اور بنگلہ دیش کوارٹر فائنل کے لئے کوالیفائی کرنے میں کامیاب رہیں۔ حیران کن طور پر اس پول میں انگلینڈ کی کارکردگی نہایت مایوس کن رہی۔ جو اپنے ایک اہم میچ میں بنگلہ دیش سے شکست کھا کر کوارٹر فائنل کی دوڑ سے باہر ہوگیا۔

پول بی میں انڈیا نے بھی اپنے تمام میچز میں مخالف ٹیموں کو زیر کیا۔ جبکہ جنوبی افریقہ کو پاکستان اور انڈیا کے خلاف شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ پاکستان کی ٹیم اپنے پہلے دونوں میچ ہارنے کے بعد نہ صرف زمبابوے اور یو اے ای کو شکست دینے میں کامیاب ہوئی بلکہ مضبوط ٹیم جنوبی افریقہ کے خلاف بھی فتح یاب ہوئی۔ اس پول میں یہ میچ سب سے زیادہ دلچسپ رہا۔ آخری میچ میں پاکستان نے آئرلینڈ کو ہرا کر کوارٹر فائنل کے لئے کوالیفائی کیا۔ اس پول سے چوتھی ٹیم ویسٹ انڈیز تھی جو اگلے مرحلے میں جگہ بنانے میں کامیاب رہی۔

کوارٹر فائنلز

اس بار چاروں کوارٹر فائنلز یکطرفہ ثابت ہوئے۔ پہلا کوارٹر فائنل جنوبی افریقہ اور سری لنکا کے درمیان کھیلا گیا۔ جس میں جنوبی افریقہ نے سری لنکا کو 133 رنز پر آؤٹ کر کے ایک آسان فتح سمیٹی۔ دوسرے کوارٹر فائنل میں انڈیا نے آسان حریف بنگلہ دیش کو زیر کیا۔ تیسرے کوارٹر فائنل میں پاکستان کے وہاب ریاض نے اپنی باؤلنگ سے آسٹریلوی کھلاڑیوں کو پریشان تو ضرور کیا لیکن 213 رنز کا مجموعہ دفاع کے لئے بہت کم تھا۔ چوتھے اور آخری کوارٹر فائنل میں مارٹن گپٹل کے 237 رنز ناٹ آؤٹ کی بدولت نیوزی لینڈ نے ویسٹ انڈیز کو شکست دے کر ساتویں بار سیمی فائنل کھیلنے کا اعزاز حاصل کیا۔

سیمی فائنلز

پہلا سیمی فائنل جنوبی افریقہ اور نیوزی لینڈ کے درمیان کھیلا گیا۔ جنوبی افریقہ نے ٹاس جیت کر بارش سے متاثرہ اس میچ میں پہلے کھیلتے ہوئے 281 رنز بنائے۔ D/L میتھڈ کے تحت نیوزی لینڈ کو 43 اوورز میں 298 رنز کا ٹارگٹ ملا۔ گرانٹ ایلیٹ کی شاندار بیٹنگ سے نیوزی لینڈ نے یہ ہدف ایک بال قبل حاصل کرلیا۔ اس طرح نیوزی لینڈ کو پہلی بار ورلڈکپ کا فائنل کھیلنے کا اعزاز حاصل ہوا۔

دوسرے سیمی فائنل میں انڈیا اور آسٹریلیا کا مقابلہ تھا۔ آسٹریلیا نے ٹاس جیت کر انڈیا کے سامنے 328 رنز کا مشکل ہدف رکھا۔ آسٹریلیا کی طرف سے سٹیو اسمتھ نے شاندار 105 رنز کی باری کھیلی۔ جواب میں انڈیا کی ساری ٹیم 233 رنز بنا کر ڈھیر ہوگئی۔

فائنل

29 مارچ 2015ء کو آسٹریلیا کے شہر ملبورن میں گیارہویں ورلڈکپ کا فائنل کھیلا گیا۔ فائنل میں فیورٹ آسٹریلیا تھی لیکن تمام دنیا کے شائقین کی ہمدردیاں نیوزی لینڈ کی ٹیم کے ساتھ تھیں۔ کسی کو اندازہ نہ تھا کہ فائنل میچ اتنا یکطرفہ ثابت ہوگا۔ مچل سٹارک (Starc)، مچل جانسن اور فالکنر کی باؤلنگ کے سامنے گرانٹ ایلیٹ اور راس ٹیلر ہی کچھ مزاحمت کر سکے جنہوں نے بالترتیب 83 اور 40 رنز بنائے۔ نیوزی لینڈ کی پوری ٹیم 45 اوورز میں صرف 183 رنز پر آؤٹ ہوگئی۔ جواب میں آسٹریلیا نے صرف تین وکٹوں کے نقصان پر مطلوبہ ہدف 34 ویں اوور میں حاصل کرلیا۔ آسٹریلوی کپتان مائیکل کلارک، جو اپنا آخری ون ڈے میچ کھیل رہے تھے، نے شاندار 74 رنز کی اننگ کھیلی۔ سیمی فائنل کے ہیرو سٹیو اسمتھ نے اس بار بھی ناٹ آؤٹ 56 رنز بنائے۔

فائنل کے مین آف دی میچ جیمز فالکنر رہے جنہوں نے 36 رنز دیکر تین کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ جبکہ آسٹریلیا کے مچل سٹارک (Starc) ورلڈکپ میں 22 وکٹیں حاصل کر کے ٹورنامنٹ کے بہترین کھلاڑی قرار پائے۔

نمایاں کھلاڑی

☆ ورلڈکپ میں سب سے زیادہ رنز بنانے کا اعزاز نیوزی لینڈ کے مارٹن گپٹل کو حاصل ہوا جس نے ٹورنامنٹ کے 9 میچز میں مجموعی طور پر 547 رنز بنائے۔ مارٹن گپٹل کے ویسٹ انڈیز کے خلاف ناٹ آؤٹ 237 رنز ٹورنامنٹ کا بہترین انفرادی سکور بھی تھا۔

☆ سب سے زیادہ وکٹیں دو کھلاڑیوں نے حاصل کیں۔ آسٹریلیا کے مچل سٹارک (Starc) نے 10.18 کی ایوریج اور 3.5 کے اکانومی ریٹ سے 22 وکٹیں حاصل کیں اسی طرح نیوزی لینڈ کے بولٹ نے بھی ٹورنامنٹ میں 22 وکٹیں حاصل کیں۔

☆ ٹورنامنٹ کی بہترین باؤلنگ نیوزی لینڈ کے ٹم ساؤتھی نے کی۔ ٹم ساؤتھی نے انگلینڈ کے خلاف 33 رنز دے کر 7 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔

☆ ورلڈکپ میں سب سے زیادہ 26 چھکے ویسٹ انڈیز کے کرس گیل اور سب سے زیادہ چوکے 59 مارٹن گپٹل نے لگائے۔

☆ ان مقابلوں میں انگلینڈ کے سٹیون فن کو آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ کے جے پی ڈومینی کو سری لنکا کے خلاف ہیٹ ٹرک کرنے کا اعزاز حاصل ہوا۔

نئے بننے والے ریکارڈز

اس بار بھی ورلڈکپ میں بے شمار نئے ریکارڈ بنے جن میں سے چند ایک پیش ہیں:

☆ سری لنکا کے بلے باز کمار سنگاکارا نے ٹورنامنٹ میں مسلسل چار میچز میں سنچریاں بنا کر نہ صرف ورلڈکپ بلکہ ون ڈے کرکٹ میں بھی مسلسل چار سنچریاں بنانے والے پہلے بلے باز ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔

☆ سری لنکا کے ہی تلکارتنے دلشان نے آسٹریلوی باؤلر مچل جانسن کو ایک اوور میں مسلسل چھ چوکے لگا کر ایک منفرد ریکارڈ اپنے نام کیا۔

☆ ویسٹ انڈیز کے کرس گیل نے زمبابوے کے خلاف کھیلتے ہوئے ورلڈکپ مقابلوں میں پہلی مرتبہ ڈبل سنچری بنانے کا اعزاز حاصل کیا۔ ان کی یہ ڈبل سنچری ون ڈے کی تیز ترین ڈبل سنچری بھی تھی۔

☆ پاکستان کے وکٹ کیپر سرفراز احمد نے جنوبی افریقہ کے خلاف وکٹوں کے پیچھے چھ کیچ لے کر ورلڈکپ مقابلوں میں آسٹریلیا کے ایڈم گلکرسٹ کا ریکارڈ برابر کیا۔

☆ نیوزی لینڈ کے کپتان میکولم نے انگلینڈ کے خلاف 18 گیندوں پر ورلڈکپ کی تیز ترین نصف سنچری بنائی۔

ربوہ میں طلوع و غروب 9-اپریل

طلوع فجر	4:23
طلوع آفتاب	5:45
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	6:35

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

9-اپریل 2015ء

5:00 am	جلسہ سالانہ یوکے
6:25 am	دینی و فقہی مسائل
8:55 am	لقاء مع العرب
1:00 pm	ترجمۃ القرآن کلاس

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس

لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔

اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا

NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS

پروپرائٹر: میاں وسیم احمد

اقصیٰ روڈ ربوہ فون دکان 6212837
Mob:03007700369

خداتعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ

اٹھوال فیبرکس

لان ہی لان

چیلنج ریٹ کے ساتھ

فردوس + عجوہ + اتحاد -/1400

کرنکل دوپٹہ 4P سوہانی + اتحاد + عجوہ -/1000

اتحاد شرٹ پیس -/375

جلد آئیں فائدہ اٹھائیں

ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد صراٹھوال: 0333-3354914

سٹی پبلک سکول (دارالصدر جنوبی ربوہ)

داخلے جاری ھیں

سٹی پبلک سکول کے نیو سیشن 16-2015 کے حوالے سے کلاس 6th تا کلاس 9th داخلے جاری ہیں جس کے لئے **داخلہ فارم** دفتر سے دفتری اوقات میں حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

☆ بہترین عمارت، ماحول، مکمل لیبارٹری، لائبریری کی سہولت

میٹرک کے شاندار رزلٹ کا حامل ادارہ

☆ تجربہ کار اساتذہ اور ماہرین تعلیم کی سرپرستی اور راہنمائی۔

بچوں کے بہتر مستقبل اور داخلہ کے لئے دفتر سے فوری رابطہ کریں

☆ فیصل آباد بورڈ سے الحاق شدہ

رابطہ کے لئے: 047-6214399,6211499

FR-10

سیل - سیل - سیل

2015 کے تمام نئے پرنٹ 30/اپریل تک خصوصی سیل

4P کرنکل شفون دوپٹہ بازو -/1300 والا -/1000 روپے میں

کرسٹل اتحاد، فردوس کلاسک لان -/1700 والا -/1400 روپے میں

پرنٹ کلاسک لان -/1000 والا -/800 روپے میں

ورلڈ فیبرکس

ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

0476-213155

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء

احمد ڈینٹل کلینک

ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ